



قَالَ الشَّاعِرُ

فَرَضٌ عَلَى النَّاسِ أَنْ يَتُوبُوا  
لَكِنَّ تَرَكَ الذُّنُوبِ أَوْجَبُ

Said the poet:

“Incumbent on man is that he repents;  
Yet leaving sin is even more necessary.

کہا شاعر نے  
لوگوں پر توبہ کرنی فرض ہے  
لیکن گناہوں کا چھوڑنا بہت ضروری ہے

وَالصَّبْرُ فِي النَّائِبَاتِ صَعْبٌ  
لَكِنَّ فَوْتَ الثَّوَابِ أَصْعَبُ

And patience in calamities is difficult;  
Yet loss of reward is even more unpleasant.

اور مصیبتوں میں صبر کرنا سخت ہے  
لیکن ثواب کا فوت کرنا بہت ہی سخت ہے

وَالدَّهْرُ فِي صَرْفِهِ عَجِيبٌ  
لَكِنَّ غَفْلَةَ النَّاسِ أَعْجَبُ

And time in its vicissitudes is strange;  
Yet even more odd is the heedlessness  
of man.

اور زمانہ کی گردش عجیب ہے  
لیکن آدمیوں کی غفلت بہت زیادہ عجیب ہے

وَكُلُّ مَا قَدْ يَجِيءُ قَرِيبٌ  
وَلَكِنَّ الْمَوْتَ مِنْ ذَاكَ أَقْرَبُ

And all that is about to happen is very near;  
Yet of all that is death even closer.”

اور ہر چیز جو آ رہی ہے نزدیک ہے  
لیکن موت ان سب سے زیادہ نزدیک ہے

(مصححات ابن حجر ص ۲۵)